سوال

(482) کیا قربانی کرتے وقت کی دعا ضعیف ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے پچھلے ماہ الاعتصام لگوایا تھا۔ رسالہ اپنی وسعت معلومات کی وجہ سے واقعی بہت اچھا ہے۔ اس سال جلد نمبر ۵۰ شمارہ نمبر ۱۳ میں ایک مضمون ''فضائل ومسائل عید الاضحی'' میری نظر سے گزرا اس میں ایک بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ صفحہ ۹ اور ۱۰ پر قربانی کرتے وقت کی دعا :

'إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ...' (سنن أبي داود، باب ما يُسْتَحَبُّ من الضَّحَايَا، رقم: ۲۷۹۵، سنن ابن ماجه، باب أَضَاحِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، رقم: ۳۱۲۱)

راقم الحروف کے نزدیک سخت ضعیف ہے۔ یہ روایت ابوداؤد کے ساتھ ''مسند احمد''، مشکوٰۃ شریف اور اس کے علاوہ اور بھی کتابوں میں مذکور ہے۔ لیکن ہر ایک کے سلسلۂ اسناد میں ضعف پایا جاتا ہے۔ میں کوئی عالم تو نہیں ہوں کہ اس پر مزید بحث کروں لیکن اگر تفصیل دیکھنی ہو تو اس کتاب (مشکوٰۃ المصابیح للالبانی) میں مذکور باب کے نیچے دیکھیں۔ (فیصل مختار) (۳جولائی ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایت ہٰذا ضعیف ہے کیونکہ اس میں راوی عبدالمطلب بن عبداللہ بن حنطب کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ سے اس کا سماع نہیں لیکن منذری اور ابوحاتم رازی نے کہا ممکن ہے اس کو پایا ہو۔ ابن حجر رحمہ اللہ نے ''تہذیب التہذیب'' میں اور ابن ابی حاتم نے ''المراسیل'' میں عَنْ اَبِیہِ کہا جابر سے اس کا سماع نہیں لیکن جابر رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت جس کو ابویعلیٰ نے ذکر کیا اس کے بارے میں امام ہیثمی رحمہ اللہ نے کہا اس کی سند حسن درجہ کی ہے۔ اور امام ابوداؤد کا بھی اس پر سکوت ہے۔ (بحوالہ مرعاۃ المفاتیح)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم :صفحہ:365

محدث فتویٰ